© rasailojaraid.com

خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ

○ ادارۂ تحقیق و تصنیفِ اسلامی کی مجلسِ انتظامیہ کا ایک خصوصی اجلاس دہلی میں ۸ر نومبر ۲۰۰۱ء کو منعقد ہوا۔ ادارہ جب سے ایک آزاد سوسائٹی کے تحت قائم ہے، سکریٹری کے منصب پر مولانا سید جلال الدین عمری فائز تھے۔ اس مدت میں ادارہ نے ان کی نگرانی میں اپنا علمی و فکری سفر بحسن و خوبی طے کیا اور اپنی متنوع خدمات کی وجہ سے پورے برصغیر میں اس کا ایک وقار اور اعتبار قائم ہوا۔ لیکن ادھر چند سال قبل مولانا کو نائب امیر جماعت اسلامی ہند کی حیثیت سے علی گڑھ سے دہلی منتقل ہونا پڑا۔ جماعت کی اس اہم ذمہ داری اور بعض دیگر ذمہ داریوں کی وجہ سے مولانا کے لیے ادارہ کے کاموں کے لیے زیادہ وقت فارغ کرنا ممکن نہ رہا۔ اس لیے مولانا کا مسلسل اصرار تھا کہ ادارہ کا سکریٹری کوئی دوسرا ہو، تاکہ یکسوئی کے ساتھ وہ اس کے منصوبے کو لے کر آگے بڑھ سکے۔ اسی طرح ہندی کے مشہور اسکالر، مصنّف اور مترجمِ قرآن مولانا محمد فاروق خاں کئی سال سے ادارہ کے صدر چلے آرہے تھے۔ مولانا موصوف بھی اپنی مصروفیات کی وجہ سے صدارت کی ذمہ داری سے سبک دوش ہونا چاہ رہے تھے۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر یہ طے کیا گیا کہ مولانا سید جلال الدین عمری اب اس کے صدر ہوں گے اور ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی مدیر ماہنامہ زندگی نو سکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دیں گے۔ اس کے ساتھ خازن کی حیثیت سے ڈاکٹر محمد رفعت کا انتخاب عمل میں آیا۔

○ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اکیڈمک اسٹاف کالج کی جانب سے "علوم حدیث کا ارتقاء" کے موضوع پر ۲۹ر اکتوبر سے ۲۲ر نومبر ۲۰۰۱ء تک تین ہفتے کا اسلامک اسٹڈیز ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز اور شعبۂ دینیات اور بعض دیگر جامعات کے اساتذہ نے شرکت کی۔ یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے فاضل اساتذہ کے علاوہ دیگر عصری و دینی جامعات اور علمی و تحقیق اداروں کے محققین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے موضوع کے مختلف پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا۔ تقریباً پچاس محاضرات پیش کیے گئے۔ صدرِ ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری نے اس کے افتتاحی جلسے میں شرکت کی اور "اسلامی لٹریچر میں ذخیرۂ حدیث کی اہمیت" کے موضوع پر خطبہ دیا۔ ان کا ایک دوسرا محاضرہ "قرآن وسنت کے باہمی ربط" کے موضوع پر بھی ہوا۔ اس ریفریشر کورس میں کارکنانِ ادارہ میں سے مولانا سلطان احمد اصلاحی نے "مشکوٰۃ المصابیح کی خصوصیات" اور ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے "برِ صغیر میں فتنۂ انکارِ حدیث" اور "علمائے ندوۃ العلماء کی خدماتِ حدیث" کے موضوعات پر لکچر دیئے۔

○ صدرِ ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی بعض تصانیف کے دیگر زبانوں میں تراجم منظرِ عام پر آئے ہیں۔ "غیر مسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق" کا ملیالم میں، "انسان اور اس کے مسائل" کا تیلگو اور مراٹھی میں اور "اسلام اور وحدتِ بنی آدم" کا تیلگو زبان میں ترجمہ شائع ہو گیا ہے۔ مولانا کی کتاب "عورت اور اسلام" کا انگریزی ترجمہ Woman and Islam ادارۂ تحقیق سے شائع ہوتا رہا ہے۔ اب اس کا نیا ایڈیشن نظرِ ثانی اور تصحیح و تنقیح کے بعد مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہو گیا ہے۔

○ امریکہ کے عظیم حادثہ کے بعد عالمی سطح پر دہشت گردی کے حوالے سے اسلام اور مسلمان موضوعِ بحث بن گئے ہیں۔ افغانستان پر امریکی جارحیت کے بعد حالات کی سنگینی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس موضوع پر ادارہ کے سکریٹری اور ماہنامہ زندگی نو کے مدیر ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی اور ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور کے مدیر پروفیسر خورشید احمد کے بصیرت افروز اداریوں کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ صدرِ ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری نے بھی اپنے ایک تازہ مضمون میں امریکہ کی دہشت گردی مخالف مہم کے بارے میں اسلام اور مسلمانوں کے موقف کی وضاحت کی ہے۔ ان مضامین کا مجموعہ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے "تشدّد: اسباب و محرکات" کے نام سے شائع کر دیا ہے۔

© rasailojaraid.com